خوشی ہوئی، اور یه باهم عیش کرنے لگے۔

اتنی بات کهه بیتال نے راجا بیر بکرماجیت سے پوچھا، ان چاروں میں پاپ کس کو هوا ، جو تم اس بات کا نیاؤ[1] نه کروگے تو تم نرک[2] میں پڑوگے - راجا بکرم بولا که اس راجا کو پاپ هوا - بیتال نے کہا راجا کو کس طرح پاپ هوا ؟ بکرم نے یه اس کو جواب دیا ، که بیٹے نے تو اپنے خاوند کا کام کیا - اور کوتوال نے راجا کا[3] حکم مانا اور راج کنیا نے اپنا مقصد حاصل کیا - اس سے یه پاپ راجا کو هوا که بنا بچارے اسے دیس نکالا دیا - اتنی بات راجا کے منه سے سن، بیتال اسی درخت پر جا لٹکا۔

۱- فیصله -

۲- جهنم -

۳- بار کر : راجا کے حکم -

دوسری کہانی

راجا دیکھے تو بیتال نہیں ہے پھر الٹا پھرا اور اس جگه پہنچ ، درخت پر چڑھ ، اس مردے کو باندھ ، کاندھے پر رکھ کے لے چلا - تب بیتال بولا که راجا ! دوسری کتھا یوں ہے که جمنا[1] کے تیر دھرمستھل نام ایک نگر ہے ، که جہاں کا گنا دھپ نام راجا ، اور وهاں کیشو نام براهمن هے ، که وه جمنا کے کنارے جپ تپ کیا کرتا هے اور اس کی بیٹی کا نام مدھو مالتی ، وه بڑی خوبصورت تھی ، جب بیاهنے جوگ هوئی ، تب اس کے ماتا پتا بھائی تینوں اس کی شادی کی فکر میں تھے -

اتفاقاً ایک روز اس کا باپ کسی اپنے ججمان[2] کے ساتھ شادی میں کہیں گیا تھا ، اور بھائی اس کا ایک روز گاؤں میں گرو کے یہاں پڑھنے ، که پیچھے ان کے گھر میں ایک

۱- بار کر کے نسخے میں دوسری کہانی ”راجا دیکھے“ کی بجائے ”جمنا“ کے لفظ سے شروع هوتی هے اور اس پر ان الفاظ میں ایک عنوان بھی موجود هے - ”کیشو برهمن اور اس کی لڑکی کہانی ، جس کی شادی کا وعده تین مختلف اشخاص سے کیا گیا تھا، لیکن وه سانپ کے ڈسنے سے مر گئی اور اپنے ایک خواهش مند کے هاتھوں دوباره زنده هوئی اور باقی دو نے اسے حاصل کرنے کے لئے پہلے کے ساتھ جھگڑا کیا“ -

اس کہانی پر J. A. B. Van, Buitenen نے The Faithful Suiters کا عنوان دیا هے -

۲- آقا -

براھمن کا لڑکا آیا ، اس کی ماں نے اس لڑکے کا گن روپ دیکھ کر کہا ، میں اپنی لڑکی کی شادی تجھ سے کروں گی ۔ اور وھاں براھمن نے ایک ھمنیٹے کو بیٹی دینی قبول کی ، اور اس کے بیٹے نے جہاں پڑھنے گیا تھا ، وھاں ایک براھمن سے بچن ھارا کہ اپنی بہن تجھے دوں گا ۔ کتنے دنوں کے پیچھے دونوں ان دونوں لڑکوں کو ساتھ لے آئے اور وھاں تیسرا لڑکا آگے سے بیٹھا تھا ۔ ایک کا نام تربی کرم ، دوسرے کا نام بامن ، تیسرے کا نام مدھوسودن ، وے تینوں روپ ، گن ، بدیا[1] بیس میں برابر تھے ۔ انہوں کو دیکھ کر براھمن چنتا کرنے لگا کہ ایک کنیا اور تین بر ، کسے دوں کسے نہ دوں ، اور ھم تینوں نے ان تینوں سے بچن ھارا ھے ۔ عجب طرح کی بات پیش آئی ، کیا کیجیے ؟ اس فکر میں بیٹھا تھا کہ اتنے میں اس لڑکی کو سانپ نے ڈسا ، وہ مر گئی ۔ یہ خبر سن کے اس کا باپ ، بھائی ، وے تینوں لڑکے ، پانچوں مل کر بڑی دوڑ دھوپ کر گنی گاڈرو[2] جتنے منتر سے بش کے جھاڑنے والے تھے ، ان سب کو لائے ۔ ان سبھوں نے اس لڑکی کو دیکھ کر کہا ، یہ جینے کی نہیں ۔ پہلا یوں بولا کہ پنچمی[3] چھٹھ[4] شٹمی[5] نومی[6] چودس ان تتھوں میں سانپ کا کاٹا آدمی جیتا نہیں ۔ دوسرا بولا سنیچر ،

۱۔ علم ۔
۲۔ تریاق ۔
۳۔ پانچواں ۔
۴۔ چھٹا ۔
۵۔ آٹھواں ۔
۶۔ نواں ۔

منگلوار ، کا ڈسا ھوا بھی جیتا نہیں ۔ تیسرا بولا روھنی مگھا اشلیشا وشا کھا مول کرتکا ان نکشتروں کا بش چڑھا ھوا اترتا نہیں ۔ چوتھا بولا اندری[1] ، ادھر[2] ، کپول[3] ، گلا ، کوکھ ، نابھی ، ان انگوں[4] کا کاٹا ھوا بچتا نہیں ۔ پانچواں بولا یہاں برھما بھی جلا نہیں سکتا ، ھم کس گنتی میں ھیں؟ اب آپ اس کی گتی[5] کیجیے ۔ ھم بدا[6] ھوتے ھیں ۔ یہ کہہ کر گنی تو چلے گئے اور براھمن اس مردے کو لے جا ، مسان میں پھونک ، آپ تو چلا گیا ، پھر اس کے پیچھے ان تینوں جوانوں نے یہ کیا کہ ایک نے تو ان میں سے اس کی جلی ھوئی ھڈیوں کو چن ، باندھ ، فقیر ھو ، بن بن کی سیر کو گیا ۔ دوسرے نے اس کی راکھ کی گٹھری باندھ ، وھیں رھنے لگا ۔ تیسرا جوگی ھو ، جھولی کنتھا[7] لے دیس بہ دیس پھرنے لگا ۔

ایک دن کسو دیس میں ایک براھمن کے گھر بھوجن کے لیے گیا ۔ وہ گرھستھی براھمن اسے دیکھ کے کہنے لگا ، اچھا آج یہاں بھوجن کیجیے ۔ یہ سن کے وھاں بیٹھ گیا ۔ جس وقت رسوئی تیار ھوئی ، اس کے ھاتھ پاؤں دھلا لے جا چوکے میں بٹھا ، آپ بھی اس کے پاس بیٹھ گیا اور اس کی

۱۔ اعضائے خواھش ۔
۲۔ نچلا ھونٹ ۔
۳۔ گال ۔
۴۔ اعضاء ۔
۵۔ بار کر : گت (تجہیز و تکفین) ۔
۶۔ رخصت ۔
۷۔ گدڑی ۔

برهمنی پروسنے[1] کو آئی - کچھ پروس گئی کچھ پروسنا باقی تھا ، که اتنے میں اس کے چھوٹے لڑکے نے رو کر اپنی ماں کا آنچل پکڑا - وہ چھڑاتی تھی اور لڑکا نه چھوڑتا تھا ، اور جوں جوں یه بهلاتی تھی ، وہ لڑکا دونا دونا روتا اور ہٹ کرتا تھا - اس میں اس براهمنی نے خفا هو ، لڑکے کو جلتے چولھے میں اٹھا کر پھینک دیا ، وہ لڑکا جل کر خاک ہو گیا -

یه احوال جب اس براهمن نے دیکھا ، تو بنا کھائے اٹھ کھڑا هوا - تب وہ گھر والا بولا که تو کس واسطے بھوجن نہیں کرتا - وہ بولا که جس کے گھر میں ایسا راکشس[2] کام هو ، اس کے گھر میں کس طرح سے کوئی بھوجن کرے - یه سن کر گرهستھ اٹھ کر ایک اور طرف اپنے گھر میں گیا ، اور سنجیونی[3] بدیا کی پوتھی لا ، اس میں سے ایک منتر نکال ، جپ کر ، لڑکے کو جلا دیا - تب وہ براهمن یه عجائب دیکھ ، اپنے جی میں چنتا کرنے لگا ، جو یه[4] پوتھی میرے هاتھ لگے ، تو میں بھی اپنی پیاری کو جلاؤں - یه اپنے من میں ٹھان ، رسوئی کھائی اور وهیں رها -

غرض جب رات هوئی تو کتنی ایک دیر کے پیچھے سب نے بیالو[5] کیا ، اور اپنی اپنی جگه جا لیٹے - ادھر ادھر کی آپس میں باتیں کرتے تھے - یه براهمن بھی ایک طرف جا

۱- پیش کرنا -
۲- وحشیانه -
۳- مردہ زندہ کرنے والی -
۴- بارکر : جو وہ پوتھی -
۵- شام کا کھانا -

کر پڑا رها ، لیکن پڑا پڑا جاگتا تھا - جب ان نے جانا که بڑی رات گئی اور سب سو گئے ، تب چپکا اٹھ آهسته آهسته اس کے گھر میں پیٹھ[1] وہ پوتھی لے چل دیا ، اور کتنے دنوں میں چلا لچا جس مسان میں که اس براهمن کی بیٹی کو جلایا تھا ، وهاں آن پہنچا - ان دونوں براهمنوں کو بھی وهاں پایا که آپس میں بیٹھے هوئے باتیں کرتے تھے - ان دونوں نے بھی اسے پہچان ، اس کے پاس آ ، ملاقات کی اور پوچھا که بھائی تم دیس بدیس تو پھرے پر یه کہو که کوئی بدیا بھی سیکھی ؟ وہ بولا میں نے مرتیو سنجیونی بدیا سیکھی ہے - یه سنتے هی بولا[2] جو سیکھے هو تو هماری پیاری کو جلاؤ - اس نے کہا که راکھ هاڈ کا ڈھیر کرو ، تو میں جلا دوں - انہوں نے راکھ هڈیاں اکٹھی کر دیں ، تب اس نے پوتھی میں سے ایک منتر نکال جپا ، وہ کنیا جی اٹھی - پھر ان تینوں کو کام دیو[3] نے یه اندھا کیا که آپس میں جھگڑنے لگے -

اتنی بات کہه کر بیتال بولا ، اے راجا ! یه بتا که وہ ستری کس کی هوئی ؟ راجا بکرم بولا که جو منڈھی[4]

۱- داخل هو -
۲- بارکر : بولے -
۳- محبت کا دیوتا - جبکه ایشر نے پہلے چاها که دنیا پیدا کروں ، اس وقت ایشر کے دل میں خود بخود پیدا هو گیا - کام دیو کا ذکر رگ وید اور اتھرو وید میں آتا ہے - ایک روایت میں یه برهما جی کے دل سے پیدا هوا - اس کی زوجه کا نام رتی یا ریوا ہے -
۴- جھونپڑی -

باندھ کر رہا تھا وہ ناری اسی کی ہوئی ۔ بیتال بولا جو وہ ہاڈ نہ رکھتا تو وہ کس طرح سے جیتی ؟ اور دوسرا بدیا نہ سیکھ آتا تو وہ کیوں کر اسے جلاتا ؟ راجا نے جواب دیا کہ جس نے اس کی ھڈیاں رکھی تھیں ، وہ تو اس کے بیٹے کی جگہ ہوا ، اور جس نے جیودان دیا وہ گویا اس کا باپ ہوا، اس سے وہ جورو اسی کی ہوئی کہ جو راکھ سمیت جھونپڑی باندھ ، وہاں رہا ۔ یہ جواب سن کے بیتال پھر اسی درخت میں جا لٹکا ۔ راجا بھی اس کے پیچھے پیچھے[1] جا پہنچا ، اور اسے باندھ ، کاندھے پر رکھ ، پھر لے چلا ۔

۱۔ بار کر : اس کے پیچھے جا پہنچا ۔

تیسری کہانی

بیتال بولا اے راجا ! بردوان نام ایک نگر ہے ۔ اس میں روپ سین نام ایک راجا ۔ ایک روز کا اتفاق ہے کہ وہ راجا اپنی ڈیوڑھی کے متصل کسی مکان میں بیٹھا تھا کہ دروازے کے باہر سے کچھ اوپرے[1] لوگوں کی آواز آنے لگی ۔ راجا بولا کہ دروازے پر کون ہے اور کیا شور ہو رہا ہے ؟ اس میں دروان[2] نے جواب دیا ، مہاراج ! آپ نے یہ بھلی بات پوچھی ، دولتمند کی ڈیوڑھی جان دھن کے لیے بہتیرے آدمی آن بیٹھتے ہیں، اور بھانت بھانت کی باتیں کرتے ہیں ، انہی لوگوں کا یہ شور ہے ۔ یہ سن ، راجا چپ ہو رہا ۔

اتنے میں ایک مسافر دکشن دسا[3] سے بیربر نام راجپوت چاکری کرنے کی آس کیے راجا کی ڈیوڑھی پر آیا ۔ دروان نے اس کا احوال معلوم کر کے راجا سے کہا ، مہاراج ! ایک شخص ہتھیاروند چاکری کرنے کے آسرے پر آیا ہے ، سو دروازے پر کھڑا ہے ، مہاراج کی آگیا پائے تو وہ روبرو آئے ۔ یہ سن راجا نے فرمایا کہ لے آ ، یہ اسے جا کر لے آیا ۔ تب راجا نے پوچھا اے راجپوت ! تیرے تئیں روز خرچ کو کیا کردوں ۔ یہ سن کے بیربر بولا ، ہزار تو لے سونا مجھے روز دو تو میری گزران ہو ۔ راجا نے پوچھا

۱۔ اجنبی ، پنجابی زبان میں بھی مستعمل ہے ۔
۲۔ دربان ۔
۳۔ جنوب کی طرف ۔